A Faith ful Account of the Religion and Manners of میں سے ایک
Mohametans [مسلمانوں کے مذہب اور آداب و رسوم کے بارے میں ایک قابلِ اعتماد بیان] ہے جو پہلی بار لندن سے ۱۷۰۴ء میں شائع ہوئی۔ شاید نسبتاً مقبول کتاب تھی کیوں کہ ۱۷۳۸ء میں اس کا چوتھا ایڈیشن اشاعت پذیر ہوا تھا۔ کتاب کا مؤلف جوزف پٹس (۱۶۶۳-۱۷۳۵ء) جنوبی انگلستان کے شہر ایکسیٹر (Exeter) کا رہنے والا تھا۔ ۱۶۷۸ء میں جوزف پٹس نے ایک تجارتی بحری جہاز پر بطور کار آموز ویسٹ انڈیز کا سفر کیا۔ سفر سے واپسی پر ہسپانوی ساحل سے پرے جہاز پر الجزائری قزّاقوں نے قبضہ کرلیا۔ پٹس الجزائر لے جایا گیا اور مبیّنہ طور پر ایک تاجر کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا۔ دو سال بعد ۱۶۸۰ء میں اس تاجر نے اسے مزید آگے فروخت کر دیا۔ پٹس نے کوشش کی کہ اس دوسرے آقا سے اپنی "آزادی" خرید لے مگر ایک سو پونڈ کی رقم مہیّا نہ ہو سکی۔ اس کے بیان کے مطابق اس آقا نے اسے بہ جبر مسلمان بنا دیا، تاہم کچھ عرصے بعد وہ ایک تیسرے شخص کے ہاں منتقل کیا گیا جس نے حسنِ سلوک کا حق ادا کر دیا۔ وہ اسے اپنے ساتھ سفرِ حج پر لے گیا اور مکّہ معظمہ میں اسے "پروانہ آزادی" دے دیا۔ اس کے بعد جوزف پٹس اپنے سابق آقا کے ساتھ بطور تنخواہ دار ملازم وابستہ رہا حتیٰ کہ ۱۶۹۳ میں واپس ایکسیٹر چلا گیا۔ برطانیہ پہنچنے پر اسے بحریہ میں شامل ہونا پڑا، ایک سال بعد جب بحریہ سے الگ ہوا تو ۱۶۹۴ء میں پٹس نے اپنی یادداشتیں مرتّب کیں۔ اس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اُسے زبردستی مسلمان بنا دیا گیا تھا اور اُس نے دل سے اسلام قبول نہیں کیا۔ اس پس منظر میں اسے حاجی تو نہیں کہا جا سکتا، البتہ اُسے ان لوگوں میں شمار کیا جا سکتا ہے جنھوں نے غیر اسلام پسِ منظر کے ساتھ مناسکِ حج کا مشاہدہ کیا۔ پٹس نے اہلِ اسلام کی اپنے دین کے ساتھ لگن کا ہمدردانہ ذکر کیا ہے۔

## عالمی غذائی پیداوار میں اضافہ

گزشتہ سال اقوامِ متحدہ کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والی "بین الاقوامی کانفرنس برائے آبادی و ترقّی" کی مجوّزہ سفارشات اور حتمی نتائج زیر بحث رہے۔ کانفرنس کے انعقاد کے بعد "افریقہ ریسرچ بلیٹن" (برطانیہ) نے کانفرنس میں افریقی ممالک کے روّیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ یہ بتایا ہے کہ "گزشتہ دس برسوں میں عالمی غذائی پیداوار میں ۲۴ فیصد اضافہ ہوا ہے جو بحیثیتِ مجموعی عالمی آبادی میں اضافے سے کہیں زیادہ ہے"۔ (شمارہ یکم تا ۳۰ ستمبر ۱۹۹۴ء، ص ۱۱۵۹۶)

"ٹائم" (نیویارک) نے ۱۹۹۴ء کے اہم واقعات میں یہ خبر بھی شائع کی ہے کہ فلپائن میں "انٹرنیشنل رائس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ" کے اعلان کے مطابق اس نے چاول کی ایک نئی قسم دریافت کر لی ہے جو چاولوں کی موجود اقسام سے ۲۵ فیصد زائد پیداوار دے گی۔ یہ نئی قسم پانچ سال کے عرصے میں عام دستیاب ہوگی۔ (شمارہ ۲۶ دسمبر ۱۹۹۴ء و ۲ جنوری ۱۹۹۵ء)